اُدْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً

(لوگو!) اپنے رب سے عاجزی اور آہستگی سے مانگو

دُعائے سیفی

محمد عبدالرحیم ناشر و تاجر

عزیز مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور

فون: 7248204

فضائلِ و فوائدِ

دُعاءِ سیفی

دُعاءِ سیفی ان مختلف دعاؤں کا مجموعہ ہے جو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں بہترین اور مقبول ترین دُعائیں ہو سکتی ہیں۔ یہ دُعا حضرت جبرائیل علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کے امر سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو سکھائی اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو تعلیم فرمائی، اس کا نام دُعاءِ سیفی، حرزِ یمانی اور حرز الصحابہ بھی ہے۔ حرزِ یمانی اس واسطے کہتے ہیں کہ یمن کا ایک بادشاہ جسے دشمنوں نے اپنی سلطنت سے نکال کر اس کے ملک اور سلطنت پر قبضہ کر لیا تھا اس نے اپنے ملک اور سلطنت کی واپسی کی بہتیری کوشش کی لیکن ہر دفعہ ناکام رہا۔ آخر ہر طرف سے مایوس اور ناامید ہو کر یمن کا معزول اور مغلوب بادشاہ حضرت علیؓ کی خدمت میں حاضر ہو کر باطنی اور

غیبی امداد کا طالب ہوا۔ آپ نے اس کے حال پر رحم فرما کر اسے یہ دُعاءِ سیفی لکھ کر دی کہ اسے پڑھا کر، اِن شاء اللہ اس دُعا کی برکت سے تجھے جلدی اپنی بادشاہی اور سلطنت واپس مل جائے گی چنانچہ اس بادشاہ نے دُعاءِ سیفی پڑھنی شروع کی اور اس کی برکت سے بہت جلدی اسے اپنی کھوئی ہوئی یمن کی سلطنت واپس مل گئی اور اسے بہت ترقی و عروج حاصل ہوا لہٰذا اس کا نام حرزِ یمانی پڑ گیا، بعدہٗ صحابہ، تابعین اور تبع تابعین بلکہ تمام اسلامی دُنیا میں اس دُعا کا چرچا ہو گیا اور لوگ اس دُعا کی برکت سے اپنی مُرادوں اور مہموں میں کامیاب ہوتے رہے۔ حضرت پیرِ محبوب سبحانی حضرت شیخ سیّد عبدالقادر جیلانی قدس اللہ سرّہ العزیز نے اس دُعا کو بہت پڑھا ہے اور آپ اس دُعاءِ سیفی کے پہلے عاملِ کامل ہُوئے ہیں۔ کہتے ہیں کہ ایک روز آپ وضو فرما رہے تھے کہ اوپر ہَوا سے ایک چیل نے آپ پر بیٹ کر دی اور آپ کے کُرتے کو پلید اور خراب کر دیا، جس پر آپ نے اوپر چیل کی طرف دیکھ کر فرمایا طَارَ رَاسُکَ یعنی تیرا سر اُڑ گیا، اسی وقت چیل کا سر تن سے جُدا ہو گیا اور وہ آپ کے سامنے زمین پر تڑپ کر مر گئی۔ اس وقت آپ رونے لگ گئے۔ آپ کے خادم نے جو وضو کرا رہا تھا آپ سے عرض کیا کہ

جناب کیا ہُوا، ایک موذی مُردار پرندہ ہلاک ہو گیا اس کے لیے آپ رُو رہے ہیں۔ اس پر آپ نے فرمایا کہ مَیں اس چیل کے لیے نہیں رو رہا بلکہ مَیں اِس لیے رو رہا ہوں کہ مَیں نے دُعاءِ سیفی اتنی پڑھی ہے کہ میری زبان میرا ہاتھ، میرا خیال، میری توجّہ اور میری نگاہ بلکہ میرا سب کچھ سیف الرحمٰن یعنی اللہ تعالیٰ کے امر کی ننگی تلوار ہو گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے امر اور کُن کی یہ ننگی تلوار قیامت تک آسمان اور زمین کے درمیان لٹکتی رہے گی چنانچہ آپ نے کُرتا اتار کر ایک مسکین کو بطورِ فدیہ دے دیا اور فرمایا ھٰذَا بِھٰذَا یعنی یہ اس چیل کی جان کا فدیہ ہے اور نیا کُرتا منگوا کر زیبِ تن فرما لیا۔ تمام دعوتوں اور خصوصًا اس دُعاءِ سیفی کے عمل کی کلید اور کُنجی حضرت پیر محبوبِ سبحانی قدس سرّہٗ کے حضور سے طالبانِ دعوت کو عطا ہوتی ہے۔

خاندانِ قادری میں اس دُعاءِ سیفی کا بڑا عمل چلا آتا ہے، چنانچہ حضرت سلطان العارفین حضرت سلطان باہو قدس سرّہ العزیز اپنی کتابوں میں فرماتے ہیں کہ "زبانِ اہلِ دعوت ہرگز سیف الرحمٰن نہ گردد تا آنکہ دُعاءِ سیفی نزد قبرِ اولیاء اللہ نخواند"۔ یعنی اہلِ دعوت کی زبان ہرگز سیف الرحمٰن یعنی اللہ تعالیٰ کے امرِ کُن کی تلوار نہیں بن سکتی، اور فقیرِ عامل اس وقت تک

صاحبِ نظر نہیں ہوسکتا جب تک وُہ دُعاءِ سیفی کا وِرد کسی بزرگ ولی اللہ کی قبر پر نہ کرے اور کسی روحانی شخصیت کی ہم نشینی میں اس دُعا کے عمل کی تکمیل نہ کرے۔

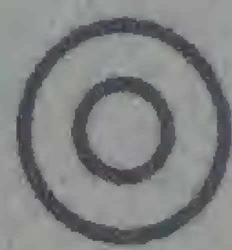
فقیر نور محمد کلاچوی کا کہنا ہے کہ میں نے سیفی کی بڑی تلاش کی، مختلف عاملوں سے دُعاءِ سیفی کے نسخے حاصل کِئے لیکن اُن سب میں تھوڑا بہت اختلاف پایا۔ آخر بغداد شریف میں حضرت پیر محبوب سبحانی قدس سرّہ العزیز کی درگاہِ خاص کے کلید بردار صاحب پیر سیّد مصطفےٰ صاحب گیلانی رزاقی کی جناب سے ایک اصلی اور پرانا قلمی نسخہ ہاتھ لگا جو آپ نے کمال شفقت اور مرحمت سے اس فقیر کو اپنے پرانے حضرت محبوبِ سبحانی پیر صاحب قدس سرّہٗ کے زمانے کے جدّی قلمی بیاض سے نکال کر عنایت فرمایا اور ساتھ ہی ارشاد فرمایا کہ دُعاءِ سیفی کا یہ وُہ اصلی اور صحیح نسخہ ہے جو حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ کے دستِ مبارک کے لکھے ہوئے دُعاءِ سیفی اور حرزِ یمانی سے نقل کیا گیا ہے جو اس فقیر نے محض خلقِ خدا کے فیض کی خاطر فی سبیل اللہ اس کتاب میں درج کر دیا ہے، ورنہ ایسی غیر متر قبہ نعمتوں کو لوگ گوہرِ بے بہا کی طرح چھپائے رکھتے ہیں۔

دُعائے سیفی کے اسناد میں لکھا ہے کہ ستر ہزار جن، ستر ہزار ملائکہ، یعنی فرشتے اور ستر ہزار روحانی بطور مؤکلات اس دُعا کی خدمت پر مامور اور مقرر ہیں، جو حسبِ استعداد اور مطابق قابلیت اہل دعوت عامل دُعائے سیفی کے پاس حاضر ہوتے ہیں اور اس کے ظاہری و باطنی اور دینی و دنیوی کاموں میں امداد کرتے ہیں لکھا ہے کہ جس وقت عامل اہلِ دعوت دُعائے سیفی کا ورد شروع کرتا ہے اور کہتا ہے، اَللّٰھُمَّ اَنْتَ اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ تو ان تمام مؤکلات علوی اور سفلی میں اس طرح کا ہیجان اور اہتزاز پیدا ہو جاتا ہے جس طرح شہد کے چھتے کو چھیڑنے سے شہد کی مکھیوں میں شور اور انتشار پیدا ہو جاتا ہے اور جس قدر عامل اہلِ دعوت کے پڑھنے میں باطنی قوت اور کشش ہوتی ہے اسی قدر مؤکلات اہلِ دعوت کے پاس حاضر ہو کر اس کی خدمت پر کمربستہ ہو جاتے ہیں۔ اگر عامل اہلِ دعوت قہر اور غضب سے مقہوری اور ہلاکت موذی دشمن کے لیے دُعائے مذکور پڑھتا ہے تو مؤکلات طرح طرح کے باطنی ہتھیاروں اور اوزاروں مثلاً تلوار، نیزوں، تیر کمان اور بندوق وغیرہ سے لیس ہو کر اہلِ دعوت کے پاس حاضر ہوتے ہیں اور اس کے ارد گرد چکر لگاتے ہیں اور جب آدمی،

جس گھر والوں یا جس جماعت کی طرف عامل اشارہ کرتا ہے، اس پر مؤکلات جا کر ٹوٹ پڑتے ہیں اور وہاں تباہی مچا دیتے ہیں اور اگر عامل اہلِ دعوت تسخیرِ قلوب اور فتوحاتِ غیبی کی نیت اور ارادے سے دعاءِ سیفی پڑھتا ہے تو مؤکلات ہاتھوں میں طرح طرح کے نقد و جنس اور قسم قسم کے تحفے تحائف اٹھائے ہوئے عامل کے پاس حاضر ہوتے ہیں اور اس کے پیش ہوتے ہیں اور اگر کسی ایک محبوب و مطلوب کے تسخیر اور محبت کے لیے پڑھتا ہے تو مؤکلات اسی محبوب و مطلوب کو زنجیرِ تسخیر میں جکڑ کر حاضر کر دیتے ہیں اور عامل اہلِ دعوت کے تابع فرماں بنا دیتے ہیں۔ اس فقیر نے اس دُعاء کو زبانی یاد کر کے اسے بہت پڑھا ہے اور باطن میں اس دُعاء کی بہت عجیب قوتِ تسخیر و تاثیر اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس کی بڑی توقیر دیکھی ہے۔ اگر دورانِ عمل میں طالب کو باطن میں کوئی شخص خواب، مراقبے یا نیم بیداری کے اندر کوئی ہتھیار از قسم چھری، تیر کمان، نیزہ یا تلوار وغیرہ پیش کرے تو جانے کہ اس کا جلالی عمل جاری ہو گیا ہے اور اگر آئینہ پیش کرے تو یہ عمل جلالی کے اجراء کی علامت ہے۔ اس کے پڑھنے کا سب سے آسان طریقہ یہ ہے کہ صبح کی نماز کے بعد ایک دفعہ سورۂ یٰسٓ پڑھ کر

دُعاءِ سیفی ایک دفعہ روزانہ پڑھے۔ اس دُعاء کے اندر بعض خاص خاص مقامات ہیں، وہاں عامل کو حسبِ مُدعا اشارہ کرنا پڑتا ہے۔ مثلاً بعض دُعائیں محبّت و تسخیر کے لیے، بعض ہلاکت و مقہوری دشمن کے لیے اور بعض دیگر حاجات کے لیے مخصوص ہیں۔ عامل اس مقام پر اپنے مُدعا کے مطابق اشارہ کرے۔ اگر دُعاءِ سیفی پڑھنے سے پیشتر بطورِ حصار الحمد شریف آیت الکرسی اور چاروں قُل پڑھ کر اپنے اوپر دَم کرے اور بعدہٗ سُورۂ یٰسٓ اور دُعاءِ سیفی پڑھے تو بہت بہتر ہے۔

واضح ہو کہ دُعاءِ سیفی میں بعض جگہ جو حروفِ مقطعات مثلاً ش، ک، ف، ق اور ش، م، ص، م وغیرہ درج ہیں انھیں زبانی طور پر پڑھنے کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ بعض دُعاؤں میں محلِّ اجابت، محلِ محبّت، مقہوری اعداء اور دفعِ شر کے لیے اشارات ہیں۔ دُعا پڑھنے والا ترجمہ سے دُعا کا مفہوم معلوم کر کے اپنے دِل میں اپنے مطلب اور مُراد کی طرف خیال کر لیا کرے۔ (مخزنِ اسرار)



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الَّذِیْ

اے اللہ! تو بادشاہ ہے حقیقی ہے وہ بادشاہ کہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ ن ق اَنْتَ رَبِّیْ وَاَنَا

کوئی عبادت کے لائق نہیں مگر تو ن ق تو میرا رب ہے اور میں تیرا

عَبْدُكَ عَمِلْتُ سُوْٓءًا وَّظَلَمْتُ نَفْسِیْ

بندہ ہوں میں نے برا کام کیا اور اپنے نفس پر ظلم کیا

وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ

میں اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں میرے گناہ بخش دے تمام کے

جَمِیْعًا كُلَّهَا فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ

تمام کیونکہ نہیں بخش سکتا گناہ مگر تو ہی

اِلَّآ اَنْتَ یَآ اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ

اے اللہ اے رحمٰن اے رحیم

یَا رَبُّ یَا غَفُوْرُ یَا شَكُوْرُ یَا حَلِیْمُ

اے رب اے غفور اے شکور اے حلیم

يَا كَرِيمُ يَا حَكِيمُ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَحْمَدُكَ

اے کریم اے حکیم اے اللہ! میں تیری حمد کرتا ہوں

وَاَنْتَ لِلْحَمْدِ اَهْلٌ عَلٰى مَا خَصَصْتَنِيْ

اور تو حمد کے لائق ہے جیسا کہ تو نے مجھے خاص کیا

بِهٖ مِنْ مَّوَاهِبِ الرَّغَائِبِ وَاَوْصَلْتَ

ساتھ (عمدہ) نعمتوں کے عطیات سے اور تو نے پہنچائے میری

اِلَيَّ مِنْ فَضَائِلِ الصَّنَائِعِ وَاَوْلَيْتَنِيْ

طرف قدرتوں کے فضائل اور تو نے مجھے عطا کیا ساتھ اس

بِهٖ مِنْ اِحْسَانِكَ وَبَوَّاْتَنِيْ بِهٖ مِنْ

کے احسان سے اور تو نے مجھے تیار کیا ساتھ سچائی

مَّظَنَّةِ الصِّدْقِ وَاَنَلْتَنِيْ بِهٖ مِنْ

کے یقین سے اور تو نے مجھے دیئے اپنے احسانوں

مِّنَنِكَ الْوَاصِلَةِ اِلَيَّ وَاَحْسَنْتَ اِلَيَّ

سے جو پہنچنے والے ہیں میری طرف اور تو نے احسان کیا میری

مِنْ اِنْدِفَاعِ الْبَلِيَّةِ عَنِّيْ وَالتَّوْفِيقِ

طرف بلا کے دفع کرنے کا میری جانب سے اور توفیق دی واسطے

لِيْ وَالْاِجَابَةَ لِدُعَائِيْ حِيْنَ اُنَادِيْكَ

میرے اور قبولیت دے واسطے میری دُعا کے جبکہ مَیں تجھ کو پکاروں

دَاعِيًا وَّاُنَاجِيْكَ رَاغِبًا وَّاَدْعُوْكَ

دُعا کرنے والا اور تیرے ساتھ سرگوشی کروں رغبت کرنے والا اور تجھ سے مَیں دُعا کروں

ضَارِعًا مُّضَارِعًا مُّصَافِيًا وَّحِيْنَ

عاجزی کرنے والا فرمانبرداری کرنے والا اور دل کو صاف کرنے والا اور تجھ سے مَیں

اَرْجُوْكَ رَاجِيًا فَاَجِدُكَ فِي الْمَوَاطِنِ

امید کرتا ہوں پس مَیں تجھ کو پاتا ہوں تمام جگہوں میں میرے

كُلِّهَا لِيْ جَارًا حَاضِرًا حَافِظًا حَفِيًّا

لیے حفاظت کرنے والا حاضر محافظ مہربان

بَارًّا رَّءُوْفًا وَّفِي الْاُمُوْرِ كُلِّهَا لِيْ

احسان کرنے والا رحم کرنے والا اور تمام کاموں میں میرے لیے امداد کرنے

نَاصِرًا وَّنَاظِرًا وَّلِلْخَطَايَا وَالذُّنُوْبِ

والا اور نظر کرنے والا اور واسطے گناہوں اور خطاؤں کے بخشنے

غَافِرًا وَّلِلْعُيُوْبِ سَاتِرًا ط لَمْ اَعْدَمْ عَنِّيْ

والا اور واسطے عیبوں کے پردہ پوشی کرنے والا نہیں دُور ہوئی مجھ سے

عَوْنُكَ وَبِرُّكَ وَخَيْرُكَ لِي وَاِحْسَانُكَ

تیری امداد تیرا احسان تیری خیر اور تیرا احسان

عَنِّيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ مُّنْذُ اَنْزَلْتَنِيْ دَارَ

مجھ پر آنکھ کے جھپکنے تک بھی جبکہ تو نے مجھے اتارا اختیار

الْاِخْتِيَارِ وَالْفِكْرِ وَالْاِعْتِبَارِ وَلِتَنْظُرَ

کے گھر میں اور فکر اور عبرت حاصل کرنے کے گھر میں تاکہ تو میری

اِلَيَّ فِيْمَا اُقَدِّمُ اِلَيْكَ لِدَارِ الْقَرَارِ فَاَنَا

طرف نظر کرے اس چیز میں جو میں آگے بھیج رہا ہوں تیری طرف دارالقرار کی طرف

عَتِيْقُكَ يَا مَوْلَايَ مِنْ جَمِيْعِ الْمَضَارِّ

میں تیرا آزاد کیا ہوا ہوں اے میرے مولا تمام تکالیف سے

وَالْمَضَالِّ وَالْمَصَائِبِ وَالْمَعَائِبِ وَ

گمراہیوں سے اور مصیبتوں سے اور عیبوں سے اور

اللَّوَازِبِ وَاللَّوَازِمِ وَالنَّوَائِبِ وَ

الزامات سے اور حوادث سے اور بلیات سے اور

الشَّدَائِدِ وَالْهُمُوْمِ الَّتِيْ قَدْ سَاوَرَتْنِيْ

غموں سے اور وہ غم جو مجھ پر غالب ہو گئے ہیں

فِيهَا الْغُمُومُ بِمَعَارِيضِ أَصْنَافِ

اس دنیا میں بوجہ آنے مختلف بلاؤں کے اور

الْبَلَاءِ وَضُرُوبِ جُهْدِ الْقَضَاءِ وَ

بوجہ وارد ہونے غالب تقدیر کے اور بوجہ

شَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ لَا أَذْكُرُ مِنْكَ إِلَّا

شرارت دشمنوں کے میں نہیں یاد کرتا تجھ سے مگر اچھی

الْجَمِيلَ وَلَمْ أَرَ مِنْكَ إِلَّا التَّفْضِيلَ

بات اور نہیں دیکھتا میں تجھ سے مگر فضیلت

خَيْرُكَ لِي شَامِلٌ وَّصُنْعُكَ لِي كَامِلٌ

تیری بھلائی میرے لیے شامل ہے اور تیری مہربانی میرے لیے کامل

وَّلُطْفُكَ لِي كَافِلٌ وَّفَضْلُكَ عَلَيَّ مُتَوَاتِرٌ

ہے اور تیرا لطف میرے لیے کفیل ہے اور تیرا فضل میرے اوپر متواتر ہے

وَّنِعَمُكَ عِنْدِي مُتَّصِلَةٌ وَّأَيَادِيكَ

اور تیری نعمت میرے پاس متصل ہے اور تیری مہربانیاں میرے

لَدَيَّ مُتَكَاثِرَةٌ لَمْ تُخْفِرْ جِوَارِي وَ

پاس کثیر ہیں تو نے نہیں کمی کی میری پناہ میں اور

صَدَقْتَ رَجَآئِیْ وَصَاحَبْتَ اَسْفَارِیْ

تو نے سچا کر دیا میری امید کو اور تو دوست رہا ہے میرے سفروں میں

وَاَکْرَمْتَ اَحْضَارِیْ وَاَشْفَیْتَ اَمْرَاضِیْ

تو نے عزت کی میری اقامتوں میں اور تو نے شفا دی میری بیماریوں میں

وَعَافَیْتَ اَعْضَآئِیْ وَاَحْسَنْتَ مُنْقَلَبِیْ

اور تو نے عافیت دی میرے اعضاء کو اور تو نے احسان کیا میرے جانے پر

وَمَثْوَایَ وَلَمْ تُشْمِتْ بِیْ اَعْدَآئِیْ وَ

اور آنے پر اور تو نے مجھے رسوا نہیں کیا میرے دشمنوں کے مقابلے میں

رَمَیْتَ مَنْ رَّمَانِیْ بِسُوْٓءٍ وَّکَفَیْتَنِیْ

اور تو نے دُور پھینک دیا ان لوگوں کو جو مجھے برائی کے ساتھ پھینکنا چاہتے تھے اور تو

شَرَّ مَنْ عَادَانِیْ فَحَمْدِیْ لَکَ وَاصِبٌ

میرے لیے کافی ہے ان لوگوں کے شر سے جو مجھ سے عداوت کرتے ہیں

وَّاصِلٌ وَّثَنَآئِیْ عَلَیْکَ مُتَوَاتِرٌ دَآئِمٌ

پس میرا حمد کرنا تیرے لیے ہمیشہ ہے متصل ہے اور میرا ثنا کرنا تجھ پر

مِّنَ الدَّهْرِ اِلَی الدَّهْرِ بِاَلْوَانِ التَّسْبِیْحِ

متواتر ہے دائم ہے ایک زمانے سے دوسرے زمانے تک طرح طرح کی تسبیحوں

وَاَنْوَاعِ التَّقْدِيْسِ لَكَ خَالِصًا لِذِكْرِكَ

اور قسم قسم کی پاکیوں کے ساتھ خاص طور پر تیرا یاد کرنے کے لیے

وَمَرْضِيًّا لَّكَ بِنَاصِعِ التَّوْحِيْدِ وَ

جس سے تیری رضا حاصل ہو اور تیری خالص توحید اور

التَّحْمِيْدِ وَاِخْلَاصِ التَّفْرِيْدِ وَاِمْحَاضِ

تحمید اور محض تفرید اور قرب

الْقُرْبِ وَالتَّمْجِيْدِ بِطُوْلِ التَّعَبُّدِ وَ

اور بزرگی کا اظہار ہو تیری کمال عبودیت اور اطاعت

التَّعْدِيْدِ لَمْ تُعَنْ فِىْ قُدْرَتِكَ وَلَمْ

کے طور پر تجھے اپنی قدرت میں کسی مدد کی ضرورت نہیں اور نہ

تُشَارَكْ فِىْ اِلٰهِيَّتِكَ وَلَمْ تُعْلَمْ لَكَ

کوئی تیری خدائی میں شریک ہوا ہے اور نہ تیری مائیت

مَائِيَّةٌ وَّلَا مَاهِيَّةٌ فَتَكُوْنَ لِلْاَشْيَاۤءِ

اور ماہیت جان سکا ہے کہ تو (معاذ اللہ) مختلف اشیاء

الْمُخْتَلِفَةِ مُجَانِسًا وَّلَمْ تُعَايَنْ اِذْ

کے ہم جنس ہو اور کوئی نہیں دیکھتا تھا جب کہ

جُبِسَتِ الْاَشْيَآءُ عَلَى الْعَزَآئِمِ الْمُخْتَلِفَاتِ

اشیاء نے تیرے ارادے کے مطابق اختلاف پکڑا اور نہ

وَلَا خَرَقَتِ الْاَوْهَامُ حُجُبَ الْغُيُوْبِ

کسی کا وہم اور فہم تیرے غیب کے حجابوں کو پھاڑ سکا ہے

اِلَيْكَ فَاعْتَقِدْ مِنْكَ مَحْدُوْدًا فِىْ

پس میں تیری عظمت میں سے ایک محدود چیز کا اعتقاد کر سکا ہوں

عَظَمَتِكَ لَا يَبْلُغُكَ بُعْدُ الْهِمَمِ وَلَا

بہت دُور کی ہمتیں تیری بلندی کو نہیں سمجھ سکی ہیں اور نہ

يَنَالُكَ غَوْصُ الْفِطَنِ وَلَا يَنْتَهِىْ اِلَيْكَ

دانائی کے گہرے غوطے تجھے پا سکے ہیں دیکھنے والوں کی نظریں تیرے

نَظَرُ النّٰظِرِيْنَ فِىْ مَجْدِ جَبَرُوْتِكَ

جبروت کی بزرگی تک نہیں پہنچ سکی ہیں تیری ذات

اِرْتَفَعَتْ عَنْ صِفَةِ الْمَخْلُوْقِيْنَ

اور قدرت کی صفات مخلوق کی صِفتوں سے

صِفَاتُ ذَاتِكَ وَقُدْرَتِكَ وَعَلَا عَنْ

بالاتر ہیں اور یاد کرنے والوں کی یاد سے

ذِكْرِ الذّٰاكِرِيْنَ كِبْرِيَاءُ عَظَمَتِكَ

تیری عظمت اور بڑائی بلند ہے پس جس چیز کو

فَلَا يَنْتَقِصُ مَا اَرَدْتَّ اَنْ يَّزْدَادَ وَ

تو زیادہ کرنا چاہے کوئی کم نہیں کرسکتا اور

لَا يَزْدَادُ مَا اَرَدْتَّ اَنْ يَّنْتَقِصَ وَلَا

نہ اس چیز کو کوئی زیادہ کرسکتا ہے جسے تو کم کرنا چاہے۔ جس

ضِدٌّ شَهِدَكَ حِيْنَ فَطَرْتَ الْخَلْقَ وَلَا

وقت تو مخلوق کو پیدا کرنے لگا تو کوئی مخالف ضد تیرے سامنے نہ آئی

نِدٌّ حَضَرَكَ حِيْنَ بَرَأْتَ النُّفُوْسَ كَلَّتِ

اور جس وقت تو نفوس کو از سرِ نو بنا رہا تھا تو کوئی شریک مزاحم نہ بنا تیری

الْاَلْسُنُ عَنْ تَفْسِيْرِ صِفَتِكَ وَانْحَسَرَتِ

صِفتوں کے بیان سے زبانیں گنگ ہیں

الْعُقُوْلُ عَنْ كُنْهِ مَعْرِفَتِكَ وَكَيْفَ

اور تیری معرفت کے ادراک میں عقلیں دنگ ہیں اے رب

يُوْصَفُ عَنْ كُنْهِ صِفَتِكَ يَا رَبِّ

تیری صِفتوں کی حقیقت کیونکر سمجھی جا سکے جبکہ اے اللہ تو

وَاَنْتَ اللّٰهُ الْمَلِكُ الْجَبَّارُ الْقُدُّوْسُ

ایسا پاک جبار بادشاہ ہے کہ تیری بادشاہی

الَّذِیْ لَمْ تَزَلْ وَلَا تَزَالُ اَزَلِیًّا اَبَدِیًّا

کبھی زوال پذیر نہ ہوگی اور نہ تو اپنے غیب کے حجابوں

سَرْمَدِیًّا دَآئِمًا فِیْ حُجُبِ الْغُیُوْبِ وَحْدَكَ

میں ہمیشہ ازلی ابدی سرمدی اور واحد

لَا شَرِیْكَ لَكَ لَیْسَ فِیْهَا اَحَدٌ غَیْرُكَ

لاشریک ہے اور تیرے سوا کائنات میں کوئی معبود نہیں ہے

وَلَمْ یَكُنْ لَّهَا اِلٰهٌ سِوَاكَ حَارَتْ فِیْ

اور نہ تیرے بغیر کوئی معبود رہے گا تیرے ملکوت کے

بِحَارِ مَلَكُوْتِكَ عَمِیْقَاتُ مَذَاهِبِ

سمندروں میں گہرے فکر کی چالیں حیران ہیں

التَّفْكِیْرِ وَتَوَاضَعَتِ الْمُلُوْكُ لِهَیْبَتِكَ

بادشاہوں کے سر تیری ہیبت سے نیچے ہیں

وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ بِذِلَّةِ الْاِسْتِكَانَةِ

اور تیرے غلبے اور دہشت کے سامنے تمام چہرے پژمردہ ہیں

لِعِزَّتِكَ وَانْقَادَ كُلُّ شَیْءٍ لِعَظَمَتِكَ

اور ہر شے تیری عظمت اور عزت کی منقاد اور مطیع ہے

وَاسْتَسْلَمَ كُلُّ شَیْءٍ لِقُدْرَتِكَ وَ

اور ہر چیز تیری قدرت اور حکمت کے تابع اور فرماں بردار ہے۔

خَضَعَتْ لَكَ الرِّقَابُ وَكَلَّ دُوْنَ

سب گردنیں تیرے آگے جھکی ہوئی ہیں عالموں کا ناطقہ

ذٰلِكَ تَحْبِيْرُ اللُّغَاتِ وَضَلَّ هُنَالِكَ

تیرے آگے بند ہے۔ اور تیری صفات کے

التَّدَابِيْرُ فِيْ تَصَارِيْفِ الصِّفَاتِ فَمَنْ

تصرف میں تدبیریں گم ہیں۔ پس جس

تَفَكَّرَ فِيْ ذٰلِكَ رَجَعَ طَرْفُهٗ اِلَيْهِ حَسِيْرًا

کسی نے فکر دوڑایا اس کی آنکھ اس کی طرف تھکی ہوئی اور

وَّعَقْلُهٗ مَبْهُوْتًا وَّتَفَكُّرُهٗ مُتَحَيِّرًا

اس کا عقل اس کی طرف پریشان اور اس کا فکر اس کی طرف حیرت زدہ

اَسِيْرًا ○ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيْرًا

ہو کر پلٹا۔ اے اللہ تیرے ہی لیے ہے سب تعریف اور حمد

دَآئِمًا مُّتَوَالِيًا مُّتَوَاتِرًا مُّتَقَارِبًا

بے شمار و بے شمار، ہمیشہ رہنے والی جاری، متواتر، قریب

مُّتَّسِعًا مُّسْتَوْثِقًا يَّدُوْمُ وَلَا يَبِيْدُ غَيْرَ

متصل وسیع اور معتبر جو ہمیشہ رہنے والی ہو

مَفْقُوْدٍ فِي الْمَلَكُوْتِ وَلَا مَطْمُوْسٍ

اور کبھی ختم ہونے میں نہ آئے اور جو نہ عالم ملکوت میں گم ہو

فِي الْمَعَالِمِ وَلَا مُنْتَقِصٍ فِي الْعِرْفَانِ ۝

اور نہ عالم ناسوت میں مٹنے والی ہو اور نہ عالم معرفت میں نقص

اَللّٰهُمَّ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى مَكَارِمِكَ الَّتِيْ

پذیر ہو اے اللہ تیرے لیے ہے حمد ان تمام بخششوں کے سبب جن کا

لَا تُحْصٰى فِي اللَّيْلِ اِذَا اَدْبَرَ وَالصُّبْحِ

ہم سے شمار نہیں ہو سکتا نہ رات کو جب وہ (راحت اور سکون لے کر) لوٹتی ہے اور

اِذَا اَسْفَرَ وَفِي الْبَرِّ وَالْبِحَارِ وَالْغُدُوِّ

نہ دن کو جب کہ وہ اپنے نظاروں اور رنگینیوں سے چمکتا ہے اور جو ہمیں حاصل ہیں خشکی اور

وَالْاٰصَالِ وَالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ وَ

تری میں اور صبح اور شام اور سوتے

الظَّهِيرَةِ وَالْاَسْحَارِ وَفِي كُلِّ جُزْءٍ

اور دوپہر اور پچھلے پہر اور جاگتے وقت اور

مِّنْ اَجْزَآءِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ط اَللّٰهُمَّ

رات اور دن کے ہر حصے میں (ہمیں مل رہے ہیں) کو

بِتَوْفِيْقِكَ قَدْ اَحْضَرْتَنِي النَّجَاةَ وَ

اے اللہ یہ سب کچھ تیری ہی توفیق سے ہے کہ تجھ سے مجھے نجات

جَعَلْتَنِي مِنْكَ فِي وِلَايَةِ الْعِصْمَةِ

پہنچی ہے اور تو نے مجھے اپنی عصمت اور پاکدامنی کی ولایت میں محفوظ

فَلَمْ اَبْرَحْ مِنْكَ فِي سُبُوْغِ نَعْمَائِكَ

کر دیا ہے اور ہمیشہ مجھ پر تیری رحمتوں کا نزول ہوتا رہا ہے

وَتَتَابُعِ اٰلَائِكَ مَحْرُوْسًا لَّكَ فِي

اور میں تیری متواتر نعمتوں میں ہر قسم کے رد اور امتناع سے

الرَّدِّ وَالْاِمْتِنَاعِ وَمَحْفُوْظًا لَّكَ

محفوظ رہا ہوں اور تو نے مجھے اپنی طاقت سے بڑھ کر

فِي الْمَنَعَةِ وَالدِّفَاعِ عَنِّي وَلَمْ تُكَلِّفْنِي

اور تو مجھ سے میری تکلیف نہیں دی ہے

فَوْقَ طَاقَتِیْ وَلَمْ تَرْضَ عَنِّیْ اِلَّا

ہر طاعت میں راضی رہا ہے ۔ پس

بِطَاعَتِیْ فَاِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِیْ

اے اللہ تو وُہ معبودِ برحق ہے کہ تیرے

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ لَمْ تَغِبْ وَلَا تَغِیْبُ

سوا کوئی معبود اور نہیں ہے ۔ تو نہ کبھی غائب ہوتا ہے اور نہ

عَنْكَ غَآئِبَةٌ وَّلَا تَخْفٰی عَلَیْكَ خَافِیَةٌ

کوئی چیز تجھ سے غائب ہوتی ہے اور نہ تجھ سے کوئی چیز مخفی ہے اور نہ

وَّلَنْ تَضِلَّ عَنْكَ فِیْ ظُلَمِ الْخَفِیَّاتِ

پوشیدہ اندھیروں میں تجھ سے کوئی چیز دُور اور گم ہونے والی ہے

ضَآلَّةٌ اِنَّمَا اَمْرُكَ اِذَا اَرَدْتَّ شَیْئًا اَنْ

پس جس وقت تو ارادہ کرے کسی چیز کا کہ ہو جائے پس وُہ

تَقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

ہو جاتی ہے ۔ اے اللہ میں تیری

اَحْمَدُكَ فَلَكَ الْحَمْدُ مِثْلَ مَا حَمِدْتَّ

حمد کرتا ہوں جس طرح تو نے آپ اپنی حمد فرمائی اور

اسی رات اس کا ...

مرتبہ عطا فرمائیں گے۔

بِهٖ نَفْسَكَ وَاَضْعَافَ مَا حَمِدَكَ بِهِ

کئی گنا اس حمد کے جو تمام حمد کرنے والوں نے تیری حمد

الْحَامِدُوْنَ وَمَجَّدَكَ بِهِ الْمُمَجِّدُوْنَ

کی ہے یا تمجید بیان کی ہے یا توحید

وَوَحَّدَكَ بِهِ الْمُوَحِّدُوْنَ وَكَبَّرَكَ

بیان کی ہے یا تکبیر بیان

بِهِ الْمُكَبِّرُوْنَ وَهَلَّلَكَ بِهِ الْمُهَلِّلُوْنَ

کی ہے یا تہلیل بیان کی ہے

وَعَظَّمَكَ بِهِ الْمُعَظِّمُوْنَ وَسَبَّحَكَ

یا تعظیم بیان کی ہے یا تسبیح

بِهِ الْمُسَبِّحُوْنَ وَقَدَّسَكَ بِهِ الْمُقَدِّسُوْنَ

بیان کی ہے یا تقدیس بیان کی ہے

حَتّٰى يَكُوْنَ حَمْدِیْ لَكَ مِنِّیْ وَحْدِیْ

یہاں تک کہ ہو جائے میری حمد تیرے لیے بے مثل ہر آن

فِیْ كُلِّ طَرْفَةِ عَيْنٍ اَوْ اَقَلَّ مِنْ ذٰلِكَ

میں یا کم اس سے مثل حمد تمام حمد کرنے والوں

مِثْلَ حَمْدِ جَمِيْعِ الْحَامِدِيْنَ وَتَوْحِيْدِ

اخلاص اور توحید کے طرح طرح تمام مثل اور کے

اَصْنَافِ الْمُوَحِّدِيْنَ وَالْمُخْلِصِيْنَ

بیان کرنے والوں کے اور مختلف

وَتَقْدِيْسِ اَجْنَاسِ الْعَارِفِيْنَ وَثَنَاءِ

عارفوں کے تقدیس، بیان کرنے والوں کے اور تمام

جَمِيْعِ الْمُهَلِّلِيْنَ وَالْمُصَلِّيْنَ وَ

تہلیل اور صلوات اور تسبیح بیان کرنے والوں

الْمُسَبِّحِيْنَ ۚ وَمِثْلُ مَآ اَنْتَ بِهٖ رَبٌّ

کے درآں حالیکہ تو ان کا رب ان کے حال پر عالم

عَالِمٌ عَارِفٌ وَّهُوَ مَحْمُوْدٌ وَّمَحْبُوْبٌ وَّ

اور عارف ہے اور وہ تمام مخلوقات از قسم

مَحْجُوْبٌ مِّنْ جَمِيْعِ خَلْقِكَ كُلِّهِمْ

حیوانات و انسان و جنات و نباتات

مِّنَ الْحَيَوَانَاتِ وَالْجَمَادَاتِ وَالْبَرَايَا

میں سے محمود و محبوب اور محجوب

وَالْاَنَامِ وَاَرْغَبُ اِلَیْكَ فِیْ بَرَكَةِ مَآ

اور مَیں اے اللہ تیری طرف متوجہ ہوتا ہوں اس برکت سے ہے

اَنْطَقْتَنِیْ بِهٖ مِنْ حَمْدِكَ فَمَآ اَیْسَرَ

جو تو نے اپنی حمد پر مجھے ناطق وگویا فرمایا ہے اور کیا ہی آسان

مَا كَلَّفْتَنِیْ بِهٖ مِنْ حَقِّكَ وَاَعْظَمَ

ہے وُہ چیز جس کی تو نے مجھے تکلیف دی ہے ادائیگی حق میں اور کس قدر

مَا وَعَدْتَّنِیْ بِهٖ عَلٰی شُكْرِكَ اِبْتَدَاْتَنِیْ

بڑی ہے وُہ چیز جس کا تو نے مجھے وعدہ کیا ہے اپنے شکر کا تو نے میری ابتدا کی

بِالنِّعَمِ فَضْلًا وَّطَوْلًا وَّاَمَرْتَنِیْ بِالشُّكْرِ

نعمتوں کے ساتھ اپنے فضل سے اور فراخی سے اور تو نے مجھے حکم دیا ہے شکر کرنے کا

حَقًّا وَّعَدْلًا وَّوَعَدْتَّنِیْ عَلَیْهِ اَضْعَافًا

حق اور عدل سے اور تو نے مجھ سے وعدہ کیا ہے اوپر شکر کے دُگنی

مُّضَاعَفَةً وَّمَزِیْدًا وَّاَعْطَیْتَنِیْ بِهٖ

جزا اور زیادہ نعمت کا اور تو نے مجھے دیا ہے اپنے

مِنْ رِّزْقِكَ وَاسِعًا كَثِیْرًا وَّكَبِیْرًا وَّ

رزق سے جو وسیع کثیر اور بڑا ہے از روئے

اِعْتِبَارًا وَّاخْتِيَارًا وَّرِضًا وَسَاَلْتَنِیْ

اعتبار و اختیار و رضامندی کے اور اس کے عوض تو نے

مِنْهُ شُكْرًا يَّسِيْرًا صَغِيْرًا اِذْ نَجَّيْتَنِیْ

مجھ سے طلب کیا ہے شکر بہت بڑا اور چھوٹا اور تو نے مجھے نجات دی

وَعَافَيْتَنِیْ بِهٖ مِنْ جُهْدِ الْبَلَآءِ وَ

ہے اور عافیت عطا کی ہے بری بلا اور بری

سُوْٓءِ الْقَضَآءِ وَلَمْ تُسَلِّمْنِیْ بِسُوْٓءِ

تقدیر سے اور تو نے مجھے نہیں حوالے کیا بری قضاء اور

قَضَآئِكَ وَبَلَآئِكَ وَجَعَلْتَ مَلْبَسِیَ

بلا کی طرف اور تو نے مجھے عافیت کا

الْعَافِيَةَ وَتَوَلَّيْتَنِیْ بِالْبَسْطَةِ وَاَوْلَيْتَنِیْ

لباس پہنایا اور تو نے دی مجھے فراخی اور احسان

الْبَسْطَةَ وَالرَّخَآءَ وَاَكْرَمْتَنِیْ بِالْاٰلَآءِ

کیا تو نے مجھ پر وسعت کا اور تو نے اکرام کیا مجھ پر اپنی

وَالنَّعْمَآءِ وَشَرَعْتَ لِیْ مِنَ الدِّيْنِ

نعمتوں کا اور تو نے بنایا ہے میرے لیے جو از روئے قول

مرتبہ عطا فرمائیں گے۔

أَيْسَرَ الْقَوْلِ وَالْفِعْلِ وَالْعَمَلِ وَسَوَّغْتَ
اور فعل اور عمل کے آسان ہے اور تو نے

لِيَ أَيْسَرَ الْقَصْدِ وَضَاعَفْتَ لِيَ أَشْرَفَ
میرے لیے فراخ کیا آسان ارادے کو اور تو نے میرے لیے دگنا کیا فضل

الْفَضْلِ وَالْمَزِيْدِ مَعَ مَا وَعَدْتَّنِيْ مِنَ
شرافت کو اور زیادتی اس نعمت کی جو وعدہ کیا ہے تو نے میرے ساتھ

الْمَحَجَّةِ الشَّرِيْفَةِ ج وَبَشَّرْتَنِيْ بِهٖ
دلیل اور حجت کے جو بزرگ ہے اور تو نے مجھے خوش خبری دی ہے

مِنَ الدَّرَجَةِ الرَّفِيْعَةِ ج وَاصْطَفَيْتَنِيْ
بلند درجے کی اور تو نے مجھ کو اپنے نبی کے

بِنَبِيِّكَ أَعْظَمِ الشَّأْنِ وَجَعَلْتَهٗ أَعْظَمَ
ذریعے برگزیدہ کیا ہے جو بلند شان والا ہے اور تو نے اس نبی کو کیا بہت

النَّبِيِّيْنَ دَعْوَةً ج وَأَرْفَعَهُمْ دَرَجَةً
بڑا تمام نبیوں میں سے تبلیغ کے رُو سے اور بہت بڑے درجے کے لحاظ سے

وَّأَفْضَلَهُمْ لَنَا شَفَاعَةً ج وَأَقْرَبَهُمْ
اور افضل شفاعت کے باعث اور بہت اللہ تعالیٰ کے قریب

مَنْزِلَةً وَّاَوْضَحِهِمْ حُجَّةً مُّحَمَّدًا صَلَّی

منزل والے اور واضح دلیل والے یعنی محمد اللہ تعالیٰ کا درود

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ

ہو اُن پر اور سلام اور جملہ انبیاء اور

وَالْمُرْسَلِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ مَا

مرسلین پر - اے اللہ مجھے بخش دے وُہ خطا جسے

يَسَعُهٗ اِلَّا مَغْفِرَتُكَ وَلَا يَمْحَقُهٗ اِلَّا

نہیں پہنچ سکتی مگر بخشش تیری اور نہیں اسے مٹا سکتی مگر تیری

عَفْوُكَ وَلَا يُكَفِّرُهٗ اِلَّا تَجَاوُزُكَ وَ

عفو اور جس کا کفارہ نہیں ہو سکتا سوائے تیرے درگزر اور

فَضْلُكَ وَهَبْ لِيْ فِيْ يَوْمِيْ هٰذَا وَ

فضل کے اور عطا کر مجھے آج دن اور آج

لَيْلَتِيْ هٰذِهٖ وَشَهْرِيْ هٰذَا وَسَنَتِيْ

کی رات اور اسی موجودہ مہینے اور سال کے اندر

هٰذِهٖ يَقِيْنًا صَادِقًا يُّهَوِّنُ بِهٖ عَلَيَّ

یقین صادق ایسا جو آسان کردے مجھ پر دُنیا اور آخرت



مرتبہ عطا فرمائیں گے۔

مَصَآئِبَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَحْزَانِهِمَا

کی مصیبتوں کو اور دارین کے غم اور

وَیُشَوِّقُنِیْ اِلَیْكَ وَیُرَغِّبُنِیْ فِیْمَا عِنْدَكَ

وُہ یقین جو مجھے تیرا شائق اور شیدائی بنا دے اور جو کچھ تیرے خزانوں میں ہے

الْمَغْفِرَةَ وَبَلِّغْنِی الْکَرَامَةَ مِنْ عِنْدِكَ

ان کی طرف مائل اور راغب کر دے اور اپنے ہاں میرے حق میں مغفرت کر اور اپنی طرف سے مجھے کرامت

وَاَوْزِعْنِیْ شُکْرَ مَآ اَنْعَمْتَ بِهٖ عَلَیَّ وَ

عطا کر اور اپنی نعمتوں کے شکریے کی توفیق مرحمت فرما اور مجھے رزق دے اور

اُرْزُقْنِیْ وَانْصُرْنِیْ عَلَی الْاَعْدَآءِ فَاِنَّكَ

مجھے دشمنوں پر فتح نصیب کر کیونکہ تو ہی وُہ اللہ ہے

اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْوَاحِدُ

کہ نہیں ہے تیرے بغیر کوئی اور تو ہے واحد

الْاَحَدُ الْمُبْدِئُ الرَّفِیْعُ الْبَدِیْعُ السَّمِیْعُ

اَحد پیدا کرنے والا بلند عجیب سُننے والا

الْعَلِیْمُ الَّذِیْ لَیْسَ لِاَمْرِكَ مُدْفِعٌ وَلَا

اور جاننے والا وہ ذات کہ جس کے حکم کو روکنے والا کوئی نہیں ہے اور

عَنۡ قَضَآئِكَ مُمۡتَنِعٌ ۚ وَاَشۡهَدُ اَنَّكَ اَنۡتَ

نہ تیری قضا کو منع کرنے والا ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ تو

رَبِّیۡ وَرَبُّ كُلِّ شَیۡءٍ فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَ

میرا رب ہے اور رب ہے ہر چیز کا پیدا کرنے والا آسمانوں اور زمینوں

الۡاَرۡضِ عَالِمُ الۡغَيۡبِ وَالشَّهَادَةِ

کا جاننے والا غیب اور شہادت کا

الۡعَلِیُّ الۡكَبِيۡرُ الۡمُتَعَالِ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡۤ

تو بلند بڑا اور برتر ذات والا ہے۔ اے اللہ میں تجھ سے

اَسۡئَلُكَ الثَّبَاتَ فِی الۡاَمۡرِ وَالۡعَزِيۡمَةِ

تیرے امر پر ثابت قدمی کا سوال کرتا ہوں اور ہدایت پر مضبوط

عَلَى الرُّشۡدِ وَالشُّكۡرَ عَلٰى نِعۡمِكَ وَحُسۡنَ

رہنے کا اور تیری نعمتوں پر شکر کا اور اچھی عبادت کا

عِبَادَتِكَ ۚ وَاَسۡئَلُكَ مِنۡ كُلِّ خَيۡرٍ

خواستگار ہوں اور تجھ سے ہر طرح کی خیر کا سائل ہوں

تَعۡلَمُ وَلَاۤ اَعۡلَمُ ۚ وَاَعُوۡذُبِكَ مِنۡ كُلِّ

جسے تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا اور پناہ مانگتا ہوں ہر اس شر سے

شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تَعْلَمُ

جسے تو جانتا ہے اور بخشش کا خواستگار ہوں تجھ سے ہر اس گناہ سے

اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ○ وَاَعُوْذُ

جسے تو جانتا ہے تحقیق تو ہی غیب کے جاننے والا ہے۔ اور تیرے ساتھ

بِكَ مِنْ جَوْرِ كُلِّ جَائِرٍ وَبَغْيِ كُلِّ

پناہ مانگتا ہوں ہر ظالم کے ظلم سے اور باغی اور سرکش کی

بَاغٍ وَّحَسَدِ كُلِّ حَاسِدٍ وَمَكْرِ كُلِّ

سرکشی سے اور ہر حاسد کے حسد سے اور ہر مکار کے مکر

مَاكِرٍ وَغَدْرِ كُلِّ غَادِرٍ وَكَيْدِ كُلِّ

سے اور ہر دھوکے باز کے دھوکے سے اور ہر فریبی کے فریب

كَآئِدٍ وَظُلْمِ كُلِّ ظَالِمٍ وَكِذْبِ كُلِّ

سے اور ہر ظالم کے ظلم سے اور ہر جھوٹے کے جھوٹ

كَاذِبٍ وَسِحْرِ كُلِّ سَاحِرٍ وَشَمَاتَةِ كُلِّ

سے اور ہر جادوگر کے جادو سے اور میرے نقصان پر خوش ہونے والے

شَامِتٍ وَكَشْحِ كُلِّ كَاشِحٍ بِكَ اَصُوْلُ

کی خوشی سے اور ہر کینہ ور کے کینے سے تیری مدد پر میں اپنے

عَلَى الْاَعْدَآءِ وَاِيَّاكَ اَرْجُوْا وِلَايَةَ

دشمنوں پر حملہ کرتا ہوں اور تیرے طفیل اپنے دوستوں ساتھیوں

الْاَحِبَّآءِ وَالْاَوْلِيَآءِ وَالْقُرَنَآءِ وَالْقُرَبَآءِ

نزدیکیوں اور خویشوں کی محبت کی امید رکھتا ہوں

فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى مَا لَآ اَسْتَطِيْعُ

پس تیرے ہی لیے سب تعریف ہے ان نعمتوں پر جس کو میں نہ شمار کر

اِحْصَآءَهٗ وَلَا تَعْدِيْدَهٗ مِنْ عَوَآئِدِ

سکتا اور نہ گن سکتا ہوں تیرے پے در پے

فَضْلِكَ وَعَوَارِفِ رِزْقِكَ وَاَلْوَانِ

فضل سے اور تیرے قسم قسم کے رزقوں کا اور رنگا رنگ کی وہ نعمتیں

مَآ اَوْلَيْتَنِيْ بِهٖ مِنْ اَرْفَادِكَ فَاِنَّكَ

جو تو نے مجھے دے رکھی ہیں پس بے شک تو وہ اللہ

اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

ہے کہ نہیں ہے کوئی لائق عبادت کے تیرے بغیر تیری

الْفَاشِيْ فِي الْخَلْقِ حَمْدُكَ الْبَاسِطُ

ذات مخلوق میں سے نمایاں ہے تیری حمد یہ ہے کہ تیری

بِالْجُوْدِ يَدَاكَ لَا تُضَآدُّ فِيْ حُكْمِكَ وَ

سخاوت کا ہاتھ کھلا ہوا ہے نہیں پھیر سکتا تیرے حکم کو کوئی اور

لَا تُنَازَعُ فِيْ سُلْطَانِكَ تَمْلِكُ مِنَ

نہ تیری سلطنت میں تیرے ساتھ کوئی جھگڑا کرنے والا ہے تو لوگوں اور ان کے

الْاَنَامِ مَا تَشَآءُ وَلَا يَمْلِكُوْنَ مِنْكَ

مالوں کا مالک ہے جس طرح تو چاہے لیکن تجھ سے وہ کسی شے کے مالک نہیں ہو سکتے

اِلَّا مَا تُرِيْدُ ○ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللّٰهُ الْمُحْسِنُ

مگر جبکہ تیرا ارادہ ہو۔ اے اللہ تو ہے اللہ تعالیٰ احسان کرنے والا

الْمُنْعِمُ الْمُفْضِلُ الْقَادِرُ الْقَاهِرُ

انعام والا اور فضل کرنے والا قدرت والا غلبے والا

الْمُقْتَدِرُ الْقَآئِمُ الْقُدُّوْسُ الْمُقَدَّسُ

اقتدار والا ہمیشہ رہنے والا پاک اور مقدس ذات والا

فِيْ نُوْرِ الْقُدْسِ تَرَدَّيْتَ بِالْعِزِّ وَالْعُلَاۗءِ

ہے اپنے نور پاک میں عزت اور بلندی کی چادر اوڑھے ہوئے ہے

(ش ك ف ق) وَتَاَزَّرْتَ بِالْعَظَمَةِ

(ش ک ف ق) اور عظمت اور کبریائی کا تو آزار بند

وَالْكِبْرِيَاءِ وَتَغَشَّيْتَ بِالنُّوْرِ وَ

باندھے ہوئے ہے اور تو اپنے نور اور ضیاء کے ساتھ ڈھکے

الضِّيَاءِ وَتَجَلَّلْتَ بِالْمَهَابَةِ وَالْبَهَاءِ ط

ہوئے ہے اور تو اپنی ہیبت اور روشنی کے ساتھ جلوہ گر ہے

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْمَنُّ الْقَدِيْمُ وَالْفَضْلُ

اے اللہ تو قدیم احسان والا ہے اور بڑے فضل والا

الْعَظِيْمُ وَالْعِزُّ الشَّامِخُ وَالْمُلْكُ

ہے اور بلند عزت والا ہے اور روشن ملک

الْبَاذِخُ وَالْجُوْدُ الْوَاسِعُ وَالْقُدْرَةُ

والا ہے اور وسیع سخاوت والا اور کامل قدرت

الْكَامِلَةُ وَالْحِكْمَةُ الْبَالِغَةُ فَلَكَ

والا اور بالغ حکمت والا ہے پس تیرے

الْحَمْدُ عَلٰى مَا جَعَلْتَنِىْ مِنْ اُمَّةِ

لیے حمد ہے کہ تو نے مجھے حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ

کی امت میں شامل کیا ہے اور وہ تمام بنی آدم

اَفۡضَلُ مِنۡ بَنِیۡۤ اٰدَمَ الَّذِیۡنَ كَرَّمۡتَهُمۡ

میں سے افضل ہے جن کو تو نے عزت اور تکریم عطا کی

وَحَمَلۡتَهُمۡ فِی الۡبَرِّ وَالۡبَحۡرِ وَرَزَقۡتَهُمۡ

اور اٹھایا انہیں تری اور خشکی میں اور انہیں پاک

مِنَ الطَّیِّبَاتِ وَفَضَّلۡتَهُمۡ عَلٰی كَثِیۡرٍ

رزق عطا کیا اور اپنی کثیر مخلوق پر ان کو

مِّمَّنۡ خَلَقۡتَهُمۡ تَفۡضِیۡلًا وَّخَلَقۡتَنِیۡ

فضیلت بخشی اور مجھے بنایا تو نے سننے والا

سَمِیۡعًا بَصِیۡرًا صَحِیۡحًا سَوِیًّا سَالِمًا

آنکھوں والا صحیح اور سلامت بدن والا اور

مُّعَافًا وَّلَمۡ تَشۡغَلۡنِیۡ بِنُقۡصَانٍ فِیۡ

عافیت والا اور نہ تو نے مجھے اپنے بدن کے کسی نقصان میں

بَدَنِیۡ وَلَا بِاٰفَةٍ فِیۡ جَوَارِحِیۡ وَلَمۡ

مبتلا کیا ہے اور نہ اعضاء کی کسی آفت پر مشغول کیا ہے اور نہ

تَمۡنَعۡنِیۡ كَرَامَتَكَ اِیَّایَ وَحُسۡنَ

تو نے مجھ سے بند کیا ہے اپنی کرامت کو اور میرے متعلق حسن کارکردگی

صَنِيعَتِكَ عِنْدِي وَفَضْلِ مَنَائِحِكَ

کو اور میری طرف اپنی فضل کی برکتوں اور

لَدَيَّ وَنِعْمَائِكَ عَلَيَّ اَنْتَ اللّٰهُ

نعمتوں کو تو وہ ذات ہے کہ تو نے

الَّذِيْ اَوْسَعْتَ عَلَيَّ فِي الدُّنْيَا وَ

فراخ کیا ہے مجھ پر رزق کشادہ دنیا اور

الْاٰخِرَةِ رِزْقًا وَّاسِعًا وَّافِيًا وَّفَضَّلْتَنِيْ

آخرت میں فضیلت دی ہے تو نے مجھے

عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقْتَ تَفْضِيْلًا

اپنی بے شمار مخلوق پر پس تو نے

فَجَعَلْتَ لِيْ سَمْعًا يَّسْمَعُ اٰيَاتِكَ وَ

مجھے کان دیئے ہیں کہ جن سے میں تیری آیات سنتا ہوں

عَقْلًا يَّفْهَمُ اِيْمَانَكَ وَبَصَرًا يَّرٰى

اور مجھے دی ایسی عقل جس سے مجھے ایمانی سمجھ آگئی اور دی ہیں مجھے آنکھیں جن سے

قُدْرَتَكَ وَفُؤَادًا يَّعْرِفُ عَظَمَتَكَ وَ

میں تیری قدرت کا مشاہدہ کرتا ہوں اور ایسا دل دیا ہے جس سے میں تیری عظمت کو

لِسَانًا يَّنْطِقُ كَلَامَكَ وَقَلْبًا يَّعْتَقِدُ

پہچانتا ہوں اور ایسی زبان دی ہے جو تیری کلام سے گویا ہے اور ایسا قلب ہے جس سے میں

اِیْمَانَكَ وَتَوْحِیْدَكَ فَاِنِّیْ بِفَضْلِكَ

ایمان اور توحید کی حقیقت جانتا ہوں پس میں تیرے فضل کے سبب تیری تعریف کے

عَلٰی حَامِدٌ وَّبِتَوْفِیْقِكَ اِیَّاكَ ذَاكِرٌ

گیت گاتا ہوں اور تیری توفیق سے تیرا ذکر کرنے والا ہوں اور

وَّلَكَ نَفْسِیْ شَاكِرَةٌ وَّبِحَقِّكَ شَاهِدَةٌ

میرا نفس تیرا شکر گزار ہے اور تیرے حق کا مشاہدہ کرنے والا ہے

فَاِنَّكَ حَیٌّ قَبْلَ كُلِّ حَیٍّ وَّحَیٌّ بَعْدَ

پس تو زندہ ہے تمام زندہ چیزوں سے پہلے اور زندہ رہے گا تمام

كُلِّ حَیٍّ وَّحَیٌّ بَعْدَ كُلِّ مَیِّتٍ وَّحَیٌّ

چیزوں کے بعد اور زندہ رہے گا جب کہ تمام زندہ مر جائیں گے اور تو ایسا

لَّمْ تَرِثِ الْحَیٰوةَ مِنْ كُلِّ حَیٍّ وَّلَمْ

زندہ ہے کہ تو نے کسی زندہ سے بطور میراث زندگی نہیں حاصل کی اور تیرا

تَقْطَعْ خَیْرَكَ عَنِّیْ فِیْ كُلِّ وَقْتٍ

خیر مجھ سے کسی وقت بند نہیں ہوا اور میری امیدیں تیرے ساتھ ہمیشہ وابستہ

وَلَمْ تَقْطَعْ رَجَآئِیْ قَطُّ وَلَمْ تُنْزِلْ بِیْ

رہی ہیں بد بختی کی سزائیں مجھ پر کبھی نازل نہیں ہوئیں

عُقُوْبَاتِ النِّقَمِ وَلَمْ تَمْنَعْ عَنِّیْ دَقَآئِقَ

اور عصمت کی باریکیاں مجھ پر کبھی بند نہیں ہوئیں اور مجھ پر

الْعِصَمِ وَلَمْ تُغَیِّرْ عَلَیَّ وَثَآئِقَ النِّعَمِ

تیری نعمتوں کے وعدے کبھی برخلاف نہیں ہوئے

فَلَوْلَمْ اَذْکُرْ مِنْ اِحْسَانِکَ عَلَیَّ اِلَّا عَفْوَکَ

پس اگر میں نے نہیں یاد کیا اپنے آپ پر تیرے احسان میں سے مگر تیری

عَنِّیْ وَالتَّوْفِیْقَ لِیْ وَالْاِسْتِجَابَۃَ لِدُعَآئِیْ

معافی اور میرے لیے تیری توفیق اور میری دعاؤں کی قبولیت جب کہ میں اے

حِیْنَ رَفَعْتُ صَوْتِیْ بِتَوْحِیْدِکَ یَآ اَللّٰہُ

اللہ بلند کروں اپنی آواز تیری توحید سے اور تیری

وَتَحْمِیْدِکَ وَتَسْبِیْحِکَ وَتَمْجِیْدِکَ

تحمید و تسبیح و تمجید و

وَتَعْظِیْمِکَ وَتَکْبِیْرِکَ وَتَهْلِیْلِکَ وَ

تعظیم و تکبیر و تہلیل سے اور



اِلَّا فِیْ تَقْدِیْرِکَ خَلْقِیْ حِیْنَ صَوَّرْتَنِیْ

گر تیری تقدیر میں میری خلقت جو تھی جب کہ تو نے میری صورت

فَاَحْسَنْتَ صُوْرَتِیْ وَاِلَّا فِیْ قِسْمَتِ

بنائی چاہی پس تو نے مجھے حسن صورت عطا کی اور گر رزق کی تقسیم کے

الْاَرْزَاقِ حِیْنَ قَدَّرْتَهَا لِیْ لَکَانَ

وقت جب تو نے میرے لیے رزق مقرر کیا پس میرے شکر نے

فِیْ ذٰلِکَ مَا یَشْغَلُ شُکْرِیْ عَنْ

مجھے اسی کوشش سے مصروف نہیں کیا پس کس طرح میں

جُهْدِیْ فَکَیْفَ اِذَا فَکَّرْتُ فِی النِّعَمِ

تیرے بڑے بڑے انعاموں میں لوٹتے ہوئے فکر کرتا ہوں

الْعِظَامِ الَّتِیْ اَتَقَلَّبُ فِیْهَا وَلَآ اَبْلُغُ

اور میں ان میں سے کسی کا شکر ادا نہیں

شُکْرَ شَیْءٍ مِّنْهَا فَلَکَ الْحَمْدُ عَلٰی

کر سکتا پس تیرے لیے ہے سب تعریف ان

مَکَارِمِکَ الَّتِیْ لَا تُحْصٰی عَدَدًا مَا

بخششوں پر جن کا اندازہ نہیں لگایا جا سکتا اتنی تعداد میں جسے

حَفِظَهٗ عِلْمُكَ وَعَدَدَ مَا وَسِعَتْهُ

تیرا علم محفوظ کر سکے اور اتنی تعداد میں جس قدر کہ تیری رحمت

رَحْمَتُكَ وَعَدَدَ مَآ اَحَاطَتْ بِهٖ قُدْرَتُكَ

وسیع ہے اور اتنی تعداد میں کہ جسے تیری قدرت احاطہ کر سکے

وَاَضْعَافَ مَا تَسْتَوْجِبُهٗ مِنْ جَمِيْعِ

اور اس تعداد سے کئی گنا زیادہ کہ تو اپنی تمام مخلوقات سے

خَلْقِكَ ○ (ش ك ف ق) اَللّٰهُمَّ فَتَمِّمْ

اس کا مستوجب اور سزاوار ہے۔ (ش ک ف ق) اے اللہ تو میری بقایا

اِحْسَانَكَ اِلَیَّ فِیْمَا بَقِیَ مِنْ عُمْرِیْ

عمر میں مجھ پر اپنے احسانات تمام کر دے جس طرح تو میری گزری عمر میں

كَمَآ اَحْسَنْتَ اِلَیَّ فِیْمَا مَضٰی مِنْهُ ○

مجھ پر احسان فرماتا رہا ہے۔

(ط ش) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ وَاَتَوَسَّلُ

(ط ش) اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور تیری طرف وسیلہ

اِلَيْكَ بِتَوْحِيْدِكَ وَتَمْجِيْدِكَ وَ

ڈھونڈھتا ہوں تیری توحید اور تیری تمجید اور

تَحْمِيْدِكَ وَتَهْلِيْلِكَ وَتَكْبِيْرِكَ
تیری تحمید اور تیری تہلیل اور تیری تکبیر اور

وَكِبْرِيَائِكَ وَكَمَالِكَ وَتَعْظِيْمِكَ وَ
تیری کبریائی اور تیرے کمال اور تیری تعظیم اور

تَقْدِيْسِكَ وَنُوْرِكَ وَجُوْدِكَ وَرَافَتِكَ
تیری تقدیس اور تیرے نور اور تیری بخشش اور تیری نرمی

وَرَحْمَتِكَ وَعُلُوِّكَ وَوَقَارِكَ وَعِلْمِكَ
تیری رحمت تیری بلندی تیری عزت تیرے علم

وَلِقَائِكَ وَمَنِّكَ وَبَهَائِكَ وَجَمَالِكَ
تیرے لقاء تیرے احسان تیری روشنی تیرے حسن

وَجَلَالِكَ وَسُلْطَانِكَ وَعَظَمَتِكَ وَ
تیرے جلال تیرے غلبے تیری عظمت تیری

قُوَّتِكَ وَقُدْرَتِكَ وَاِحْسَانِكَ وَامْتِنَانِكَ
قوت تیری قدرت تیرے احسان تیری منت

وَعَفْوِكَ وَنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
تیرے عفو اور تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے

وَسَلَّمَ وَسَآئِرِ اِخْوَانِهٖ مِنَ الْاَنْبِيَاءِ

اور تیری طرف ان کے تمام بھائیوں یعنی انبیاء اور

وَالْمُرْسَلِيْنَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَبِعِتْرَتِهِ

مرسلین سے اور ان کی تمام پاک اور طیب اولاد کا

الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ اَنْ لَّا تَحْرِمَنِيْ

وسیلہ پکڑ کر سوال کرتا ہوں کہ تو مجھے

رِفْدَكَ وَفَضْلَكَ وَجَمَالَكَ وَجَلَالَكَ

اپنی مہربانیوں اور اپنے فضل اور اپنے جمال و جلال اور

وَفَوَآئِدَ كَرَامَاتِكَ فَاِنَّهٗ لَا يَعْتَرِيْكَ

اپنی کرامت کے فائدوں سے مجھے محروم نہ کر کیونکہ تحقیق تجھے اس

لِكَثْرَتِ مَا قَدْ نَشَرْتَ بِهٖ مِنَ الْعَطَايَا

بات کا عار نہیں کہ کثرتِ بخشش کے سبب تجھے بخل کی رکاوٹ

عَوَآئِقُ الْبُخْلِ فَتُكْدِيْ وَلَا تَنْقُصُ

لاحق ہو اور تجھے اس کا دکھ لاحق ہو اور تیری نعمتوں کے

جُوْدَكَ التَّقْصِيْرُ فِيْ شُكْرِ نِعْمَتِكَ وَ

شکر میں قصور تیری بخشش کو کم نہیں کرتا اور نہ

لَا یَنْفَدُ خَزَآئِنُكَ مَوَاهِبُكَ الْمُتَّسِعَةُ

تیری وسیع بخششیں تیرے خزانوں کو

وَلَا تُؤَثِّرُ فِیْ جُوْدِكَ الْعَظِیْمِ ○ (ش م

کم کر سکتی ہیں (ش م

ص م) مِنَحُكَ الْفَآئِقَةُ الْجَمِیْلَةُ الْجَلِیْلَةُ

ص م) اور نہ تیری عظیم الشان سخاوت کو کسی قسم کی جلیل یا جمیل فائقہ

وَلَا تَخَافُ ضَیْمَ اِمْلَاقٍ فَتَكْدِیْ وَلَا

متاثر کر سکتی ہے اور نہ تجھے بھوک کی تنگی کا خوف لاحق ہوتا ہے کہ تجھے تکلیف

یَلْحَقُكَ خَوْفُ عُدْمٍ فَیَنْقُصُ مِنْ

پہنچے اور نہ تجھے نیستی اور ناداری کا خوف لاحق ہوتا ہے جو تیرے فیض

جُوْدِكَ فَیْضُ فَضْلِكَ یَارَبَّ جِبْرَآئِیْلَ

اور فضل کی سخاوت میں نقص ڈال سکے۔ اے ربّ جبرائیل

یَارَبَّ مِیْكَآئِیْلَ یَارَبَّ اِسْرَافِیْلَ یَارَبَّ

اے ربّ میکائیل اے ربّ اسرافیل اے ربّ

عِزْرَآئِیْلَ یَارَبَّ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ

عزرائیل اے ربّ محمد رسول اللہ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ مَدَدِیْ

صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم میری مدد کر

اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ قَلْبًا خَاشِعًا خَاضِعًا

اے اللہ تو مجھے عطا کر ایسا دل جو ڈرنے والا متواضع

ضَارِعًا حَاضِرًا وَّبَدَنًا صَابِرًا وَّیَقِیْنًا

اور تضرع کرنے والا ہو اور تیرا حضوری اور صابر بدن عطا کر اور یقین

صَادِقًا وَّلِسَانًا ذَاکِرًا وَّحَامِدًا

صادق اور زبان ذکر کرنے والی اور حمد ادا کرنے والی

وَّعَیْنًا بَاکِیَۃً وَّرِزْقًا حَلَالًا وَّاسِعًا

اور آنکھ تیرے خوف اور محبت میں رونے والی اور رزق فراخ حلال

وَّعِلْمًا نَّافِعًا وَّوَلَدًا صَالِحًا وَّسِنًّا

اور علم نافع اور اولاد نیک اور عمر

طَوِیْلًا وَّامْرَاَۃً مُّؤْمِنَۃً صَالِحَۃً وَّ

دراز اور بیوی عطا کر مؤمنہ صالحہ (نیک) اور

تَوْبَۃً مَّقْبُوْلَۃً وَّلَا تُؤْمِنِّیْ مَکْرَکَ

توبہ مقبول عطا کر اور اپنے مکر سے مامون اور فریفتہ

وَلَا تُنْسِنِیْ ذِکْرَکَ وَلَا تَکْشِفْ عَنِّیْ

اور نہ اپنی یاد مجھ سے بھلا اور نہ میرے اوپر سے پردہ

سِتْرَکَ وَلَا تُقَنِّطْنِیْ مِنْ رَّحْمَتِکَ وَ

اٹھا اور نہ مجھے اپنی رحمت سے ناامید کر اور

لَا تُبَعِّدْنِیْ مِنْ کَنَفِکَ وَجِوَارِکَ وَ

نہ اپنے پڑوس اور پناہ سے مجھے دُور کر اور اپنی ناراضگی

اَعِذْنِیْ مِنْ سَخَطِکَ وَغَضَبِکَ وَلَا

اور غضب سے مجھے پناہ دے اور مجھے اپنی

تُؤَیِّسْنِیْ مِنْ رَّحْمَتِکَ وَرَوْحِکَ وَ

رحمت سے مایوس نہ کر اور ہر خوف اور

کُنْ لِّیْ اَنِیْسًا مِّنْ کُلِّ رَوْعَۃٍ وَّوَحْشَۃٍ

وحشت میں تو میرا مونس ہو اور ہر تنہائی میں تو

وَّجَلِیْسًا فِیْ کُلِّ وَحْدَۃٍ وَّغُرْبَۃٍ وَّ

میرا ہم نشین ہو اور مجھے ہر ہلاکت سے تو محفوظ رکھ

اَعْصِمْنِیْ مِنْ کُلِّ ھَلَکَۃٍ وَّنَجِّنِیْ

اور مجھے تو نجات دے ہر بلا

مِنْ كُلِّ بَلِيَّةٍ وَّاٰفَةٍ وَّاِهَانَةٍ وَّذِلَّةٍ

آفت مصیبت اہانت ذلت

وَّعِلَّةٍ وَّقِلَّةٍ وَّمَرَضٍ وَّفَقْرٍ وَّفَاقَةٍ

علت قلت مرض اور ہر فقر و فاقہ

وَّرِيَاۤءٍ وَّوَبَاۤءٍ وَّبَلَاۤءٍ وَّزَلْزَلَةٍ وَّمِحْنَةٍ

و ریار و وبار و بلار و غصہ و محنت

وَّشِدَّةٍ فِى الدَّارَيْنِ وَاِنَّكَ لَا تُخْلِفُ

اور شدت سے دونوں جہان میں اور تو ہرگز وعدہ خلاف

الْمِيْعَادَ ۝ (ش ك ق) اَللّٰهُمَّ ارْفَعْنِىْ

نہیں ہے۔ (ش ک ق) اے اللہ تو مجھے بلند کر

وَلَا تَضَعْنِىْ وَادْفَعْ عَنِّىْ وَلَا تَدْفَعْنِىْ

اور نہ پست کر اور مجھ سے بلائیں دفع کر اور مجھے آپ سے

وَاَعْطِنِىْ وَلَا تَحْرِمْنِىْ وَاَكْرِمْنِىْ وَلَا

دور نہ کر اور مجھے عطا کر اور محروم نہ کر اور مجھے مکرم کر اور ذلیل نہ

تُهِنِّىْ وَزِدْنِىْ وَلَا تَنْقُصْنِىْ وَارْحَمْنِىْ

کر اور مجھ پر اپنی نعمتیں زیادہ کر اور کم نہ کر اور مجھ پر رحم کر

وَلَا تُعَذِّبْنِیْ وَانْصُرْنِیْ وَلَا تَخْذُلْنِیْ

اور عذاب نہ کر اور مجھے فتح یاب کر اور شکست نہ دے

وَاسْتُرْنِیْ وَلَا تَفْضَحْنِیْ وَاٰثِرْنِیْ وَ

اور مجھے اپنی ستر میں رکھ اور رسوا نہ کر اور مجھے ترجیح دے اور

لَا تُؤْثِرْ عَلَیَّ اَحَدًا فِیْ اَمْرِ الدُّنْیَا وَ

کسی کو مجھ پر ترجیح نہ دے نہ دنیا میں اور نہ

الْاٰخِرَةِ - اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ هَمِّیْ وَاكْشِفْ

آخرت میں ۔ اے اللہ میرے واہمات دُور کر دے اور میرے غم زائل

غَمِّیْ وَاَهْلِكْ عَدُوِّیْ وَارْزُقْنِیْ خَیْرَ

کر دے اور میرے دشمن ہلاک کر دے اور دنیا و آخرت کی بھلائیاں

الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ

مجھے عطا کر دے اپنے رحم اور کرم سے اے تمام رحم کرنیوالوں

الرّٰحِمِیْنَ ○ اَللّٰهُمَّ مَا قَدَّرْتَ لِیْ

سے زیادہ مہربان اے اللہ جو کچھ تو نے اپنے امر سے

مِنْ اَمْرٍ وَّشَرَعْتَ فِیْهِ بِتَوْفِیْقِكَ وَ

میرے لیے فیصد کر لیا ہے اور تیری توفیق احسان سے میں نے اس کام کو

تَیْسِیْرِكَ فَتَمِّمْهُ لِیْ بِاَحْسَنِ الْوُجُوْهِ
شروع کر لیا ہے پس وُہ کام تو احسن اور اصلح اور
کُلِّهَا وَاَصْلَحِهَا وَاَصْوَبِهَا فَاِنَّكَ عَلٰی
اصوب وجوہ سے سر انجام دے کیونکہ تو ہر چیز
مَا تَشَآءُ قَدِیْرٌ ۝ وَبِالْاِجَابَةِ جَدِیْرٌ ۝
پر قادر ہے اور قبولیت پر توانا ہے ۔
یَامَنْ قَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُوْنَ
اے وُہ ذات کہ آسمان اور زمین اس کے امر
بِاَمْرِهٖ یَامَنْ یُّمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ
سے قائم ہیں اے وُہ ذات کہ جس نے آسمان کو زمین پر
تَقَعَ عَلَی الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ یَامَنْ
گرنے سے روکا ہے مگر اس کے امر سے اے وُہ ذات کہ
اَمْرُهٗ اِذَآ اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ
اس کا امر ہے کہ جس کام کا ارادہ کرے اسے ۔ کہے ہو جا تو وُہ
فَیَكُوْنُ ۝ فَسُبْحٰنَ الَّذِیْ بِیَدِهٖ
ہو جائے ۔ پس پاک ہے وُہ ذات کہ جس کے ہاتھ

مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝

میں ہر شے کے عالم ملکوت کی کنجی ہے اور اس کی طرف تمام کا رجوع ہے۔

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ

اور درود ہو اللہ تعالیٰ کا اوپر بہترین خلق ہمارے

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ

سردار محمدؐ اور اس کے آل اور اصحاب تمام پر

الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا

جو پاک صاف ہیں اور سلام بھیج سب پر

كَثِيْرًا كَثِيْرًا يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ وَ

بہت بے شمار اے بہت رحم کرنیوالوں میں سے زیادہ رحم کرنے

يَا خَيْرَ النّٰصِرِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

والے اے سب سے زیادہ مددگار اور سب تعریف ہے

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

اللہ رب العالمین کو۔